رپورٹ: عبداللطیف خالد چیمہ، محمد عمرفاروق

ربوہ میں بیسویں سالانہ دوروزہ "شہداء ختمِ نبوت کانفرنس" کی روداد

جمہوریت نے قادیانیت سمیت تمام اسلام دشمن اور انسان دشمن گروہوں کی پرورش کی

گرینڈ الائنس ایسے سیاسی اتحاد سیکولر طبقات کی ضرورتوں کے نمائندہ ہیں

مسلم لیگ اور پیپلز پارٹی دونوں امریکی ایجنڈے کے مطابق کام کر رہی ہیں

قائداحرار سیدعطاءالمحسن بخاری

امیرمجلس احراراسلام پاکستان

بیسویں سالانہ دوروزہ شہداء ختمِ نبوت کانفرنس سے قائدِ احرر، امیر مرکزیہ مجلس احرار اسلام، ابنِ امیر شریعت حضرت سید عطاء المحسن بخاری، مولانا محمد اسحٰق سلیمی، پیرجی حضرت سید عطاء المہیمن بخاری، مولانا ڈاکٹر احمد علی سراج الدین (کویت) مولانا ڈاکٹر شیر علی شاہ (اکوڑہ خٹک)، مولانا منظور احمد چنیوٹی، مولانا زاہد الراشدی، ملک ربنواز ایڈووکیٹ، عبداللطیف خالد چیمہ، پروفیسر خالد شبیر احمد، سید محمد کفیل بخاری، مولانا محمد مغیرہ، قاری ظہور الرحیم، حافظ محمد کفایت اللہ، مولانا مشتاق احمد، مولانا عبدالواحد مخدوم اور دیگر علماء کا خطاب

مرزا غلام احمد قادیانی کے کفریہ عقائد اور پھر دعویٰ نبوت کے بعد ہندوستان میں مولانا محمد حسین بٹالوی، مولانا ثناء اللہ امرتسری، حضرت پیر سید مہر علی شاہ، حضرت علامہ محمد انور شاہ کشمیری اور علامہ اقبال مرحومین سمیت دیگر اکابر امت نے اس فتنۂ ارتداد کا بھرپور تعاقب کیا، پھر اجتماعی طور پر یہ محاذ "مجلس احرار اسلام" نے سنبھال لیا اور سنبھالنے کا حق ادا کر دیا۔ اکتوبر ۱۹۳۴ء میں کادیان میں حضرت امیر شریعت سید عطاء اللہ شاہ بخاری رحمہ اللہ اور ان کے رفقاء نے مجلس احرار اسلام کے زیر انتظام شعبۂ تبلیغ "تحریک تحفظ ختم نبوت" کی بنیاد رکھ کر جہاں برطانوی استعمار کے گماشتوں مرزائیوں کی منافقانہ چالوں کا سدّباب کیا وہاں تمام مکاتب فکر کے لئے ایک مشترکہ پلیٹ فارم بھی مہیا کیا۔ پاکستان بننے کے بعد مرزائی ملک کو قادیانی سٹیٹ بنانے کی گھناؤنی سازشیں کرنے لگے۔ اور پھر آنجہانی مرزا بشیرالدین محمود نے کہا کہ ۱۹۵۲ء ہمارا ہے۔ وزیر خارجہ موسیو ظفر اللہ خان آنجہانی کی آشیر باد پر مرزائی پاکستان کے اقتدار پر شب خون مارنے کی تیاریوں میں تھے تو احرار نے تمام دینی جماعتوں اور مذہبی طبقات کے نمائندوں پر مشتمل "کل جماعتی مجلس عمل تحفظ ختم نبوت" تشکیل دیکر تحریک تحفظ ختم نبوت کا آغاز کیا جس کے نتیجے میں لاہور، کراچی، گوجرانوالہ، ملتان، سیالکوٹ اور فیصل آباد سمیت ملک میں دس ہزار فرزندان توحید سفاک وجابر حکمرانوں کی گولیوں کا نشانہ بن

گئے مگر ناموس رسالت صلی اللہ علیہ وسلم پر آنچ نہ آنے دی۔ تحریک کو کچلنے کے لئے ریاستی تشدد کی انتہا کردی گئی اور مجلس احرار کو خلاف قانون قرار دے دیا گیا بعد ازاں اسی تحریک کے شہداء کا خون بے گناہی رنگ لایا اور ۱۹۷۴ء میں مرزائیوں کو غیر مسلم اقلیت قرار دیا گیا۔ پھر ۱۹۸۴ء میں امتناعِ قادیانیت آرڈی ننس جاری ہوا اور قادیانیوں کو اسلامی علامات وشعائر کے استعمال سے روک دیا گیا۔

ہم پاکستان میں امریکی مداخلت کے خلاف عوام کو بیدار کریں گے

مولانا محمد اسحٰق سلیمی (ناظم اعلیٰ مجلس احرار اسلام پاکستان)

قادیان کی طرح ربوہ میں بھی ۲۷ فروری ۱۹۷۶ء کو پیپلز پارٹی کے دور کی انتظامیہ اور پولیس کی تمام تر رکاوٹوں اور پابندیوں کے باوجود قائد احرار جانشین امیر شریعت، مولانا سید ابومعاویہ ابوذر بخاری رحمۃ اللہ علیہ نے پہلے عالمی اسلامی مرکز ''مسجد احرار'' اور جامعہ ختم نبوت کا سنگ بنیاد رکھا۔ مارچ ۱۹۵۳ء کی تحریک کے شہداء کی یاد میں اسی مرکز میں ہر سال دو روزہ شہداء ختم نبوت کانفرنس پورے جوش وخروش کے ساتھ منعقد ہوتی ہے۔ جس میں احرار اور تحریک تحفظِ ختم نبوت کے علاوہ دیگر جماعتوں کے رہنما بھی شریک ہو کر شہداء کے حضور خراج عقیدت پیش کرتے ہیں۔ اس مرتبہ یہ کانفرنس ۱۲-۱۳ مارچ (جمعرات، جمعۃ المبارک) کو روایتی تزک واحتشام کے ساتھ منعقد ہوئی۔ کانفرنس کا آغاز ظہر کی نماز کے بعد مجلس احرار اسلام پاکستان کے نومنتخب امیر سید عطاء المحسن بخاری کے خطاب سے ہوا۔ انہوں نے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ........ کفر پرور نظام ''جمہوریت'' نے فتنۂ ارتداد ''قادیانیت'' سمیت تمام اسلام دشمن اور انسان دشمن گروہوں کی پرورش کی ہے کافرانہ جمہوریت اور لادین نظام ہائے زندگی ہمارا دکھ نہیں ہیں۔ جمہوریت کے ذریعے پاکستان کا پہلا وزیر خارجہ ظفر اللہ قادیانی اور وزیر قانون جوگندر ناتھ منڈل بن سکتا تھا لیکن مولانا شبیر احمد عثمانی نہیں۔ انہوں نے کہا کہ مذہبی قوتوں کو اب تو یقین ہو جانا چاہیے کہ گرینڈ الائنس ایسے سیاسی اتحاد ماضی میں بھی اور آج بھی سیکولر

جھوٹی بشارتوں اور خوابوں سے قادیانیت کا فریب چھپ نہیں سکتا

(مولانا زاہدالراشدی)

طبقات کی ضرورتوں اور مفادات کے نمائندہ ہیں۔ انہوں نے کہا کہ مسلم لیگ اور پیپلز پارٹی دونوں سیکولر جماعتیں ہیں دونوں برطانوی اور امریکی ایجنڈے کے مطابق کام کر رہی ہیں۔ ان دونوں پارٹیوں کا مقصود اور پروگرام دین کی اجتماعی حیثیت کو ختم کرنا ہے۔ ان کا اتحاد اور اختلاف محض اقتدار کی اٹھا بٹخ کے لئے ہے۔ ان کی اقتدار کی اساس مال خوری اور سینہ زوری ہے۔ یہ ابلہ مکتب کفار ومشرکین کی راہ پر چلتا ہے اور اسی میں ملک کی ترقی مضمر سمجھتا ہے۔ اور یہی کافروں کا مطلوب ہے۔ انہوں نے کہا کہ تمام مذہبی طبقوں کو اسلام کے عملی نفاذ کے لئے متحد ہو جانا چاہیے۔

حرکتہ الانصار جموں و کشمیر کے امیر مولانا محمد فاروق کشمیری نے اپنی تقریر میں کہا کہ امت مسلمہ کی زبوں حالی صرف اور صرف جہاد کا راستہ اپنانے سے دور ہو سکتی ہے۔ انہوں نے کہا کہ شہداء ختم نبوت کی انمول اور گراں قدر قربانیوں کا تقاضا ہے کہ مسلمان عقیدۂ ختم نبوت کے تحفظ کے لئے سیسہ پلائی ہوئی دیوار بن جائیں۔ انہوں نے کہا کہ مسئلہ کشمیر پر حکمرانوں اور سیاستدانوں کا موقف منافقت پر مبنی ہے جس سے کشمیر کاز کو نقصان ہو رہا ہے۔

چیئرمین سینٹ اور سپریم کورٹ و ہائی کورٹس کے چیف جسٹس کے حلف میں مسلمان ہونا لازمی قرار دیا جائے (ملک ربنواز ایڈووکیٹ)

جمعرات کو عشاء کے بعد ہونے والے اجلاس سے مجلس احرار اسلام پاکستان کے نو منتخب ناظم اعلیٰ مولانا محمد اسحٰق سلیمی نے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ امریکہ خود دہشت گرد ہے اور دہشت گردی کے سہارے پوری دنیا پر مسلط ہے۔ مجلس احرار امریکی دہشت گردی کا پاکستان میں بھرپور جواب دے گی اور عوام میں بیرونی اداروں کی مداخلت کے خلاف بیداری پیدا کرے گی۔

مجلس احرار اسلام کے نو منتخب ناظم نشرواشاعت اور کل جماعتی مجلس عمل تحفظ ختم نبوت کے مرکزی ڈپٹی سیکرٹری اطلاعات عبداللطیف خالد چیمہ نے کہا کہ امریکی وزارت خارجہ ایمنیسٹی انٹرنیشنل اور ہیومن رائٹس کمیشن کی پاکستان میں اقلیتوں کے حقوق اور قادیانیوں کے ساتھ سلوک کے بارے میں رپورٹس سراسر یک طرفہ اور جھوٹ پر مبنی ہیں۔ قادیانی پاکستان کے خاف واویلا کر کے یہود و نصاریٰ سے سہولتیں اور مراعات اور ویزے حاصل کر رہے ہیں۔

ملک میں سیاسی و اقتصادی بحرانوں اور بد امنی کے پس منظر میں قادیانی ہاتھ کارفرما ہے (سید محمد کفیل بخاری)

مجلس احرار اسلام کی مرکزی مجلس شوریٰ کے رکن محمد عمر فاروق نے کہا کہ خزانہ و اقتصادی امور کے لیمانی سیکرٹری کامل عمر کا یہ کہنا ہے کہ کوئی قادیانی افسر ایسا نہیں جو پاکستان کو نقصان پہنچانا چاہتا ہو صل حقائق کا منہ چڑانے کے مترادف ہے۔

ممتاز سکالر اور پاکستان شریعت کونسل کے سیکرٹری جنرل مولانا زاہد الراشدی نے کہا کہ الہامی و قرآنی بمات پر عمل کئے بغیر معاشرے میں امن وسکون قائم نہیں ہو سکتا۔ انہوں نے کہا کہ پاکستانی علماء کے ل اور اموات کو مرزا طاہر قادیانیت کی حقانیت کی دلیل قرار دیتا ہے۔

میں نے لندن میں اس کا جواب دیا تھا اور اب ربوہ میں بھی کہتا ہوں کہ مولوی تو ۱۸۵۷ء سے ذبح ہو رہا

ہے اور مرزا غلام کادیانی کے باپ مرزا مرتضیٰ نے علماء کو ختم کرانے کے لئے پچاس گھڑ سوار انگریز بہادر کو بھیجے تھے مگر مولوی اپنے فکرونظر اور بنیاد پرستی کے طرۂ امتیاز کے ساتھ زندہ تھے اور زندہ رہے گا۔ جھوٹی بشارتوں، خوابوں اور طفل تسلیوں سے قادیانیت کا فریب چھپ نہیں سکتا۔

○ دہشت گردی اور بم دھماکوں میں قادیانی ملوث ہیں

○ قادیانی پاکستان میں را کے ایجنٹ ہیں

○ قادیانی نوجوانوں کو ٹریننگ اور جاسوسی کے لئے مجاہدین کے روپ میں بعض عسکری تنظیموں میں بھیجا جارہا ہے۔ (سید عطاء المہیمن بخاری)

جمعیت علماء پاکستان کے مقامی رہنما مولانا مسعود احمد سروری نے کہا کہ ۱۹۵۳ء میں ناموس رسالت (صلی اللہ علیہ وسلم) کے تحفظ کے لئے چلنے والی تحریک کو گولی اور تشدد کے ذریعے کچلنے والوں کو قوم کبھی معاف نہیں کریگی، مولانا حافظ کفائیت اللہ، صوفی محمد شریف ماہی، مولانا فیض الرحمن فیضی، مولانا محمد احتشام الحق معاویہ، مولانا مشتاق احمد، حکیم عبدالغفور جالندھری، حاجی محمد ثقلین، ابو میسون اللہ بخش احرار، نے بھی خطاب کیا۔ ۱۳ مارچ (جمعتہ المبارک) کو مختلف نشستوں میں مولانا عزیزالرحمن خورشید، مجلس تحفظ ختم نبوت کے مبلغ مولانا غلام مصطفےٰ، حافظ محمد اکرم، حسین اختر لدھیانوی انٹر نیشنل ختم نبوت موومنٹ کے قاری شبیر احمد عثمانی، فیض الرحمن فیضی ایڈووکیٹ، مولانا عبدالواحد مخدوم، قاری ظہورالرحیم، پیر محمد ابوذر، میاں محمد اویس، قاری محمد یوسف احرار، مولانا محمد مغیرہ اور دیگر مقررین نے بھی خطاب کیا۔ تاریخ محاسبہ قادیانیت کے مصنف پروفیسر خالد شبیر احمد نے تقریر کرتے ہوئے کہا کہ ہم چیف جسٹس آف پاکستان سے مطالبہ کرتے ہیں کہ وہ قادیانی جماعت کو ایک نوٹس کے ذریعے پوچھیں کہ کیا وہ پاکستان کے آئین کو تسلیم کرتی ہے؟ اگر پاکستان کے آئین کو قادیانی جماعت تسلیم کرتی ہے تو پھر انہیں اپنے آپ کو مسلمان اور ساری دنیا کے مسلمانوں کو غیر مسلم کہنے کا حق کس نے دے رکھا ہے؟ ماہنامہ نقیب ختم نبوت کے مدیر سید محمد کفیل بخاری نے کہا کہ ملک میں نت نئے سیاسی واقتصادی بحرانوں اور امن وامان کے مسائل میں قادیانی ہاتھ پوری طرح کارفرما ہے، قادیانی سیاستدانوں اور مذہبی جماعتوں میں نزاعات کو فروغ دیکر اپنی تخریب کاریوں سے ان کی توجہ اپنی سازشوں سے ہٹانے میں لگے ہوئے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ قادیانی سربراہ مرزا طاہر نے ایک خفیہ پیغام کے ذریعے خصوصی ہدایت جاری کی ہے کہ قادیانی سیاسی جماعتوں پر دباؤ توڑالیں کہ آئین کی اسلامی دفعات کو پہلے متنازعہ بنایا جائے پھر انکو ختم کرنے کی کوشش کی جائے۔ انہوں نے کہا کہ یہ قادیانیوں کی خام خیالی ہے کہ وہ ایسے حربوں سے کوئی کامیابی حاصل کرسکیں گے بلکہ ان کو علم ہونا چاہیے کہ

ابھی ختم نبوت کے شہیدوں کے وارث زندہ ہیں اور تحریک ختم نبوت ۱۹۵۳ء اور ۱۹۷۴ء سے کہیں زیادہ تحریکات کا اعادہ قادیانیوں اور ان کے حلیف سیاستدانوں کو حرف غلط کی طرح مٹ کر رکھ دے گا۔

ممتاز قانون دان ملک ربنواز ایڈووکیٹ نے کہا کہ ۱۹۵۳ء میں تحریک ختم نبوت نہ چلتی تو آج پاکستان پر قادیانیوں کا قبضہ ہوتا۔ قادیانی گروہ اپنے آپ کو آئین کا پابند بنائے اور اپنی متعینہ اسلامی وقانونی حیثیت اور دائرے میں رہے تو جھگڑا ختم ہوسکتا ہے۔

اسلامی نظریاتی کونسل کی سفارشات کی روشنی میں مرتد کی شرعی سزا نافذ کی جائے (مولانا منظور احمد چنیوٹی)

انہوں نے کہ کہ آجکل وزارت قانون نئے آئینی پیکج پر غور کررہی ہے اور ۱۹۷۳ء کے اصل آئین کو بحال کرنے اور وزیراعظم کو اختیارات سے مسلح کرنے کا تاثر دیا جارہا ہے۔ اس مرحلہ پر ہم یہ سمجھتے ہیں کہ ۱۹۷۳ء کے آئین میں دوسری اور آٹھویں ترمیم کو ختم نہ کیا جائے۔ اگر ۱۹۷۳ء کا اصل آئین بحال ہوگیا اور اسمیں یہ ترامیم شامل نہ ہوئیں تو درج ذیل نقصان ہوگا۔

۱۔ قادیانی گروہ کی سابقہ حیثیت بحال ہوجائے گی۔

۲۔ قرارداد مقاصد جواب آئین کا حصہ ہے۔ دوبارہ دیباچہ آئین قرار پائے گی۔

دیباچہ اور حصہ میں بہت فرق ہے۔

قرارداد مقاصد نے پاکستان کی ریاست کو مشرف بہ اسلام کیا اور جب یہ آئین کا حصہ بنی تو اسلامی قانون ہی سپریم لاء ٹھہرا اور نہ پاکستان کی ریاست سیکولر ہوجاتی۔ اسکے علاوہ سینٹ کا چیئرمین چونکہ قائم مقام صدر بنتا ہے۔ اسی طرح چیف آف آرمی سٹاف، سینٹ کے چیئرمین، سپریم کورٹ و ہائی کورٹس کے چیف جسٹس کے لئے مسلمان ہونا ضروری قرار دیا جائے جس طرح موجودہ آئین میں صدر اور وزیراعظم کے حلف میں مسلمان ہونا ضروری ہے۔ اسی طرح سینٹ کے چئیرمین سے بھی مسلمان ہونے کا حلف لیا جائے تاکہ کوئی غیر مسلم سینٹ کا چئیرمین اور صدر نہ بن سکے۔

طالبان نے افغانستان میں مکمل اسلامی نظام نافذ کرکے دنیا کو حیران کردیا ہے

حقوقِ انسانی کی عالمی تنظیمیں اپنے ممالک میں انسانی حقوق کی پامالی کا جائزہ لیں

(مولانا ڈاکٹر شیر علی شاہ)

دارالعلوم حقانیہ اکوڑہ خٹک کے شیخ الحدیث اور تحریک طالبان کے سرپرست مولانا ڈاکٹر شیر علی شاہ نے کہا کہ افغانستان میں طالبان نے مکمل اسلامی اور شرعی نظام نافذ کرکے دنیا کو بتلادیا ہے کہ کسی خطے میں

امن و امان کیسے قائم کیا جاتا ہے۔ مغرب کا افغانستان کے متعلق انسانی حقوق کی پامالی کا واویلا بے جا اور دھونس پر مبنی ہے۔ حقوق انسانی کی عالمی تنظیمیں اپنے ممالک میں انسانی حقوق کی پامالی کا جائزہ لیں جہاں جرائم کی شرح تمام دنیا سے زیادہ ہے۔

انٹرنیشنل ختم نبوت موومنٹ کے مرکزی نائب صدر مولانا ڈاکٹر احمد علی سراج الدین (کویت) نے کہا کہ کفر اپنی تمام طاقتوں سے لیس ہو کر اسلامی قوتوں کے درپے ہے۔ ہم اسلامی بنکاری جو سود سے پاک ہو گی پر کام کر رہے ہیں۔ اسکی عملی شکل جلد سامنے آئے گی۔ ہم نے اپنے اس فریم ورک سے صدر مملکت کو بھی آگاہ کیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ قادیانی پراپیگنڈے کے لئے تدارک کے لئے ہم ٹی وی چینل شروع کریں گے۔ اور میڈیا وار کا ڈٹ کر مقابلہ کیا جائے گا۔ انہوں نے کہا کہ اکابر احرار کی ختم نبوت کے تحفظ کے لئے خدمات ہماری تاریخ کا تابناک باب ہے۔ انہوں نے کہا کہ ربوہ میں مجلس احرار اسلام نے مسلمانوں کا پہلا مرکز قائم کر کے تاریخی کارنامہ سرانجام دیا ہے۔ یہ مرکز نہ صرف میرا ہے بلکہ تمام مسلمانوں کا ہے۔ میں اس کی ترقی کے لئے بھرپور تعاون کروں گا۔ اور مسلمانوں سے اپیل کرتا ہوں کہ وہ اس مرکزِ اسلام کی تکمیل میں گرمجوشی سے حصہ لیں۔ میری آرزو ہے کہ سید عطاء اللہ شاہ بخاری یونیورسٹی " قائم ہو۔ انشاءاللہ میں اس منصوبہ کی تکمیل کے لئے ہمہ قسم تعاون کروں گا۔

> **میری آرزو ہے کہ ربوہ میں "سید عطاء اللہ شاہ بخاری یونیورسٹی" قائم ہو**
> **ہم پاکستان میں سود سے پاک اسلامی بینکاری رائج کریں گے**
> **مجلس احرار اسلام نے ربوہ میں پہلا اسلامی مرکز قائم کر کے تاریخی کارنامہ سرانجام دیا ہے** (ڈاکٹر احمد علی سراج الدین)

مدرسہ ختم نبوت، مسجد احرار ربوہ کے منتظم اور حضرت امیر شریعت رحمۃ اللہ علیہ کے فرزند حضرت پیر جی سید عطاء المہیمن بخاری نے کہا کہ اگر تحریک تحفظ ختم نبوت کا اجراء نہ ہوتا تو آج لاکھوں مسلمان مرتد ہو چکے ہوتے یہ شہداء ختم نبوت کے خون کا ہی صدقہ ہے کہ آج دنیا بھر میں قادیانی غیر مسلم قرار دیئے جا رہے ہیں اور ان کی اسلام دشمن کارروائیاں اور زیر زمین ریشہ دوانیاں طشت از بام ہو چکی ہیں۔ انہوں نے کہا کہ جب تک احرار موجود ہیں جھوٹی نبوت نہیں چلنے دیں گے۔ انہوں نے کہا کہ پاکستان میں دہشت گردی اور حالیہ بم دھماکوں میں راء کے ایجنٹ قادیانی ملوث ہیں۔ جنہیں ربوہ میں خفیہ مراکز میں ٹریننگ دیجاتی ہے جبکہ عملی ٹریننگ اور جاسوسی کے لئے مجاہدین کے روپ میں قادیانی نوجوانوں کو بعض عسکری تنظیموں میں بھیجا جا رہا ہے۔ ربوہ کے بعض خاص خاص مقامات کی اگر تلاشی لیجائے تو خوفناک انکشافات ہونگے۔

انٹرنیشنل ختم نبوت موومنٹ کے مرکزی سیکرٹری جنرل مولانا منظور احمد چنیوٹی (ایم پی اے) نے کہا کہ میں اسمبلی کے اندر اور باہر استعمار کے گماشتے قادیانی گروہ کی ملک وملت کے ساتھ غداریوں کو بے نقاب کرنا اپنے ایمان کی علامت سمجھتا ہوں، انہوں نے کہا کہ اس فتنے کا اصل حل ارتداد کی شرعی سزا کا نفاذ ہے، اسلامی نظریاتی کونسل کی سفارشات کی روشنی میں مرتد کی سزا نافذ کردی جائے تو یہ فتنہ اپنی موت آپ مرجائے گا۔ انہوں نے کہا کہ دستور میں قرآن وسنت کو سپریم لاء قرار دیئے بغیر اسلام کے نفاذ کی طرف کوئی پیش رفت نہیں ہوسکتی۔

قراردادیں

شہداء ختم نبوت کانفرنس ربوہ میں حسب ذیل قراردادیں بالاتفاق منظور کی گئیں.

* پاکستان میں بلاتاخیر اسلامی نظام نافذ کیا جائے اور غیر اسلامی قوانین کو یک قلم منسوخ کرنے کا اعلان کیا جائے۔
* قادیانیوں کو کلیدی آسامیوں سے الگ کر کے محب وطن مسلمانوں کا تقرر عمل میں لایا جائے۔
* ملک میں ہونے والی دہشت گردی اور بم دھماکوں میں ملوث شرپسندوں کو بے نقاب کیا جائے اور بے گناہ دینی کارکنوں کی پکڑ دھکڑ کا سلسلہ بند کیا جائے۔
* احتساب کے نام پر کروڑوں روپے کے ضیاع کی بجائے کرپٹ اداروں اور افراد کا شفاف اور بے رحمانہ احتساب کیا جائے
* ملکی سلامتی کو تمام ترجیحات و مصلحتوں سے بالاتر رکھتے ہوئے دفاعی بجٹ میں کسی قسم کی کمی نہ کی جائے۔
* پاکستان میں ایٹمی پلانٹ اور کیمیائی ہتھیاروں کے معائنے کے لئے امریکی انسپکٹروں کی آمد کی اجازت دینا قومی و ملکی سلامتی کو داؤ پر لگانے کے مترادف ہے ایسے تمام حساس اداروں کی حفاظت کو یقینی بنایا جائے اور انہیں تمام غیر ملکی اثرونفوذ اور دباؤ سے آزاد رکھا جائے۔
* افغانستان میں سیکولر حکومت کے قیام کے لئے امریکی سازشیں نیو ورلڈ آرڈر کا حصہ ہے۔ جس میں پاکستان کی حکومت شریک بننے کی بجائے اس کی شدید مزاحمت اور سدباب کرے۔
* پتوکی میں دفتر تحریک تحفظ ختم نبوت پر حملہ کرنے اور مسلمانوں کو شدید زخمی کر کے فرار ہوجانے والے قادیانی غنڈوں کو گرفتار کر کے قرار واقعی سزا دی جائے۔
* ربوہ میں مسلمانوں کے لئے سرکاری ہسپتال کے قیام کا اعلان کیا جائے۔ تاکہ مسلمان مریضوں کو علاج معالجے کی سہولیات میسر آسکیں اور وہ قادیانیوں کے چنگل سے آزاد ہوسکیں۔

* مردم شماری کے فارموں میں اپنے آپ کو مسلمان ظاہر کرنے والے قادیانیوں پر امتناع قادیانیت آرڈیننس کے تحت مقدمات قائم کر کے کیفر کردار تک پہنچایا جائے۔
* قادیانیوں کی تبلیغ پر پابندی عائد کی جائے اور انجمن احمدیہ کے تمام دفاتر سر بمہر کیے جائیں
* قادیانیوں کے رسائل و جرائد اور کتابوں پر پابندی لگا کر بحق سرکار ضبط کئے جائیں۔
* قادیانیوں کی نیم فوجی تنظیموں الفرقان بٹالین اور خدام الاحمدیہ پر پابندی عائد کی جائے اور ان کی زیرِ زمین سرگرمیوں کو طشت از بام کیا جائے۔

شہداء ختم نبوت کانفرنس کی جھلکیاں

* تحریک تحفظ ختم نبوت ۱۹۵۳ء کے شہداء کی یاد میں کانفرنس ۱۲ مارچ بروز جمعرات ابن امیر شریعت حضرت پیرجی سید عطاء المہیمن بخاری کی رقت آمیز دعاء سے شروع ہوئی
* سرخپوشانِ احرار ملک کے اکناف و اطراف سے ۱۱ مارچ کو ہی ٹرینوں، بسوں اور ویگنوں کے ذریعے ربوہ پہنچنا شروع ہو گئے تھے۔
* ربوہ کے گلی کوچوں میں خیر مقدمی نعروں پر مشتمل بینر آویزاں کئے گئے۔
* جگہ جگہ احرار کے سرخ پرچم لہرا رہے تھے۔ جبکہ کانفرنس کے مندوبین شہداء ختم نبوت کی یاد میں سرخ قمیصوں میں ملبوس تھے۔
* حرکتہ الانصار نے سیکورٹی کے انتظام سنبھال رکھے تھے۔
* قائد احرار سید عطاء المحسن بخاری جب خطاب کے لئے پنڈال میں داخل ہوئے تو ان کا پرجوش استقبال کیا گیا اور انہوں نے اپنی زوردار تقریر سے اپنے والد ماجد امیر شریعت سید عطاء اللہ شاہ بخاری مرحوم کے تاریخی انداز خطاب کی یاد تازہ کر دی۔
* کانفرنس میں وقفے وقفے سے نعرہ تکبیر اللہ اکبر، ختم نبوت زندہ باد، فرما گئے یہ بادی، لانبی بعدی، بخاری تیرا کارواں، رواں، دواں، رواں دواں، امیر شریعت زندہ باد اور مجلس احرار اسلام زندہ باد کے فلک شگاف نعرے سنائی دیتے رہے۔
* پنڈال کے باہر نادر اور نایاب اسلامی کتب کے خوبصورت سٹال بھی دیکھنے میں آئے۔
* کانفرنس کی ایک منفرد بات یہ تھی کہ اکثر مقررین نے اپنی تقریروں میں قادیانیوں کے خلاف جارحانہ انداز اختیار کرنے کی بجائے انہیں بار بار دعوت اسلام پیش کی
* امسال عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت پاکستان کے مرکزی امیر حضرت مولانا خواجہ خان محمد (سجادہ نشین

خانقاہ سراجیہ کندیاں) سفرِ حج کی وجہ سے کانفرنس کی صدارت نہ کرسکے۔

* پرامن انداز میں کانفرنس عصر کی نماز کے بعد ختم ہو گئی۔ رہنمایان احرار کی خصوصی ہدایات اور پرسوز دعاؤں کے بعد تمام قافلے واپس روانہ ہو گئے۔

مجلس احرار اسلام پاکستان کی مرکزی مجلسِ شوریٰ کا اجلاس

حکومت اسلام کا عادلانہ نظام نافذ کرے

ورلڈ بینک اور آئی ایم ایف سے کیے گئے معاہدے شرمناک ہیں

ابنِ امیر شریعت حضرت سید عطاء المحسن بخاری کو مجلس احرار اسلام پاکستان کا امیر منتخب کرلیا گیا

مولانا محمد اسحٰق سلیمی ناظم اعلیٰ اور عبداللطیف خالد چیمہ ناظم نشریات منتخب ہو گئے۔

قادیانیوں کی ملک دشمن سرگرمیوں پر اظہار تشویش

ربوہ میں مرکزی مجلس شوریٰ کے اجلاس کے بعد اعلامیہ

مجلس احرار اسلام پاکستان کی نو منتخب مجلس شوریٰ کا اجلاس ۱۴ مارچ کو صبح ۱۰ بجے مدرسہ ختم نبوت، مسجد احرار ربوہ میں منعقد ہوا۔ جس میں ارکان شوریٰ کی اکثریت شریک ہوئی۔ اجلاس میں آئندہ دو سال کے لئے مرکزی انتخابات عمل میں لائے گئے۔ جن کے مطابق ابن امیر شریعت حضرت سید عطاء المحسن بخاری کو امیر، مولانا محمد اسحٰق سلیمی کو ناظم اعلیٰ اور عبداللطیف خالد چیمہ کو ناظم نشریات منتخب کر لیا گیا۔ جبکہ پروفیسر خالد شبیر احمد کی سربراہی میں تصنیف و تالیف کے لئے مرکزی سطح پر ایک شعبہ تشکیل دیا گیا۔ اجلاس میں ملک کی بگڑتی ہوئی صورت حال، روز افزوں مہنگائی اور دہشت گردی کے نہ ختم ہونے والے سلسلے پر گہری تشویش کا اظہار کرتے ہوئے ایک قرارداد میں حکومت سے مطالبہ کیا گیا کہ ان سنگین حالات میں فوری قدم اٹھاتے ہوئے عوام الناس کو سکون و اطمینان کی فضاء میسر کرے۔ فرقہ وارانہ قتل و غارت گری اور دہشت گردی کے اصل عوامل و اسباب کا جائزہ لینے کے لئے سپریم کورٹ کے جج کی سربراہی میں اعلیٰ سطح پر کمیشن قائم کیا جائے۔ دوسری قرارداد میں کہا گیا کہ افراطِ زر کا منہ زور طوفان عوام کو اپنی لپیٹ میں لئے ہوئے ہے۔ جس کی بدولت امیر طبقہ امیر سے امیر تر اور غریب طبقہ غریب سے غریب تر ہوتا جارہا ہے۔ حکومت اسلام کا عادلانہ نظام نافذ کرکے دولت کی منصفانہ تقسیم کو یقینی بنائے۔ اجلاس میں کہا گیا کہ بین اقوامی سطح پر غیر مسلم قوتیں پرنٹ اور الیکٹرانک میڈیا کے ذریعے عالم اسلام کے خلاف دن رات گمراہ کن پروپیگنڈے اور استعماری سازشوں میں مصروف ہیں۔ امت مسلمہ اپنے تمام وسائل کو بروئے کار لاتے ہوئے

مضبوط لائحہ عمل تیار کرے۔ مزید بر آں ایک اور قرارداد میں مطالبہ کرتے ہوئے کہا گیا کہ قادیانیوں کی بین الاقوامی سطح پر مکروہ سازشوں ان کی خطرناک ریشہ دوانیوں اور مسلمانوں کو بیرونی ممالک کے ویزوں کا لالچ دے کر انہیں قادیانیت قبول کرنے پر مجبور کرنے کی مذموم کوششوں پر انتہائی تشویش کا اظہار کرتے ہوئے حکومت سے مطالبہ کیا گیا کہ وہ قادیانیوں کی ان خطرناک سرگرمیوں کا سد باب کرے۔ نیز فیصلہ کیا گیا کہ قادیانیوں کی ریشہ دوانیوں کو بے نقاب کرنے کے لئے مجلس احرار اسلام کا ایک وفد برطانیہ اور یورپی ممالک کا تفصیلی دورہ کرے گا۔ اجلاس میں ورلڈ بنک اور آئی ایم ایف کے ناجائز دباؤ اور ذلت آمیز شرائط پر حکومت پاکستان کے معاہدوں پر گہری تشویش کا اظہار کرتے ہوئے مطالبہ کیا گیا کہ حکومت ملکی سلامتی اور عزت و وقار کو ملحوظ خاطر رکھے اور قرضوں کے حصول کے لئے باعزت سمجھوتے کی راہیں تلاش کرے۔ علاوہ ازیں حکومت مختلف اداروں کی نجکاری اور ڈاؤن سائزنگ کے نتیجے میں مستقبل میں آنے والے بیروزگاری کے سیلاب کی پیش بندی کرے اور مستقل بنیادوں پر مضبوط پالیسیاں تشکیل دے۔ اجلاس کے آخر میں ممتاز عالم دین مفتی محمد حسین نعیمی مرحوم کی اچانک رحلت پر گہرے غم کا اظہار کرتے ہوئے مرحوم کے لئے دعاء مغفرت اور ان کے لواحقین کے لئے صبر جمیل کی دعاء کی گئی۔

احرار کارکن جمہوریت اور تمام کافرانہ نظاموں کی مخالفت کریں

سرکلر نمبر۲، مارچ۱۹۹۸ء

مجلس احرار اسلام پاکستان کی مرکزی مجلس شوریٰ کا اجلاس ۱۴ ذیقعد ۱۴۱۸ھ مطابق ۱۴ مارچ ۱۹۹۸ء بروز ہفتہ سوا دس بجے صبح مسجد احرار ربوہ میں حضرت سید عطاء المحسن بخاری مدظلہ کی زیر صدارت منعقد ہوا۔ جس میں دستور کے مطابق نئے منتخب ارکان مجلس شوریٰ سے مولانا محمد اسحٰق سلیمی نے حلف لیا۔ جس کے بعد ایجنڈے کے مطابق مرکزی انتخابات عمل میں لائے گئے اور متفقہ طور پر درج ذیل انتخاب عمل میں آیا۔

۱۔ ابن امیر شریعت حضرت سید عطاء المحسن بخاری **امیر مرکزیہ**

۲۔ مولانا محمد اسحٰق سلیمی **ناظم اعلیٰ**

۳۔ عبداللطیف خالد چیمہ **ناظم نشریات**

اجلاس میں تمام ماتحت شاخوں کو ہدایت کی گئی کہ وہ جماعت کے طے شدہ اصول و ضوابط اور طریق کار کے مطابق اپنے اپنے حلقہ میں ہر سطح پر دعوت و تبلیغ کے کام کو زیادہ سے زیادہ منظم کریں۔ جمہوریت اور تمام کافرانہ نظاموں کی کھل کر مخالفت کریں اور اسلام کے نفاذ کی جدوجہد کو مربوط و مضبوط کریں۔ نیز سیکولر اور لبرل گروپوں کی بھرپور مخالفت کریں۔ جماعتی نظم و نسق کی مکمل پابندی کریں۔

ناظم مرکزی دفتر مجلس احرار اسلام پاکستان

دار بنی ہاشم مہربان کالونی ملتان

مجلس احرار اسلام پاکستان کی نومنتخب مرکزی قیادت کے اعزاز میں استقبالیہ تقریبات

مجلس احرار اسلام کے ارکانِ شوریٰ نے رابطہ مہم کے سلسلہ میں مرکزی قیادت کے مختلف شہروں کے تنظیمی دورے ترتیب دیئے ہیں ساتھ ہی مرکزی رہنماؤں کے اعزاز میں استقبالیہ تقریبات کے انعقاد کا پروگرام بھی مرتب کیا ہے۔

۲۷ مارچ بروز جمعتہ المبارک مدرستہ العلوم الاسلامیہ (بخاری نگر) گڑھا موڑ میں مرکزی ناظم اعلیٰ مولانا محمد اسحٰق سلیمی اور ابن امیر شریعت حضرت پیر جی سید عطاء المہیمن بخاری دامت برکاتھم کے اعزاز میں مجلس احرار اسلام ضلع وہاڑی کے زیر اہتمام استقبالیہ تقریب ہوئی

• ۳۰ مارچ کو دفتر مجلس احرار اسلام لاہور میں استقبالیہ تقریب منعقد ہوئی جس میں ابن امیر شریعت حضرت سید عطاء المحسن بخاری دامت برکاتھم، حضرت مولانا محمد اسحٰق سلیمی، جناب عبداللطیف خالد چیمہ، محترم چودھری ثناء اللہ بھٹہ، حضرت پیر جی سید عطاء المہیمن بخاری اور محترم چودھری ظفر اقبال ایڈووکیٹ نے خطاب کیا۔ استقبالیہ تقریبات اور تنظیمی اجلاس تسلسل کے ساتھ منعقد ہو رہے ہیں۔ جن کی تفصیل آئندہ شمارہ میں شائع ہو رہی ہے۔

سید محمد کفیل بخاری کی تنظیمی مصروفیات:

مجلس احرار اسلام پاکستان کے مرکزی رہنما اور ماہنامہ نقیب ختم نبوت کے مدیر سید محمد کفیل بخاری نے گزشتہ دنوں حاصل پور، چشتیاں، گڑھا موڑ، بستی مولویاں، رحیم یار خان شہر، شہباز پور، اور صادق آباد کا تنظیمی دورہ کیا۔ احرار کارکنوں سے خطاب، انفرادی ملاقاتوں اور مشاورت کے علاوہ متعدد اجتماعات سے بھی خطاب کیا۔

علاوہ ازیں ۱۹ مارچ کو حرکتہ الانصار کے زیر اہتمام ملتان میں جہاد کشمیر کانفرنس سے خطاب کیا۔ جبکہ ۲۷ مارچ کو جامع مسجد صدیقیہ کمالیہ میں خطبہ جمعہ دیا۔ کارکنوں سے ملاقات کر کے تنظیمی صورتحال کو بہتر سے بہتر بنانے کی ہدایت کی۔

مدا سلم (ربوہ)

مدرسہ ختم نبوت مسجد احرار ربوہ میں بخاری ماڈل ہائی سکول کے قیام کی منظوری

شعبہ پرائمری کے امتحانی نتائج کا اعلان

تقسیم انعامات کی ایک پروقار تقریب

مدرسہ ختم نبوت، مسجد احرار ربوہ میں عرصہ دو سال سے شعبہ پرائمری میں تعلیم کا سلسلہ جاری ہے۔ ابن امیر شریعت حضرت پیر جی سید عطاء المہیمن بخاری دامت برکاتھم کی سرپرستی اور مساعی جمیلہ سے نہ صرف درجہ حفظ قرآن کریم کامیابی سے ہمکنار ہوا بلکہ مدرسہ میں قائم شعبہ پرائمری بھی ترقی کی منازل تیزی سے طے کر رہا ہے۔ حال ہی میں چند مخلص احرار دوستوں کی مساعی سے "بخاری ماڈل ہائی سکول" کا نام بھی محکمہ تعلیم سے منظور ہو چکا ہے۔ انشاء اللہ عنقریب اس کا افتتاح ہو گا اور سیکنڈری کلاسز کا آغاز بھی کر دیا جائے گا۔ اس وقت شعبہ پرائمری میں تقریباً ایک سو طلباء تعلیم حاصل کر رہے ہیں۔ اور تین معلم تدریس کا فریضہ انجام دے رہے ہیں۔

۱۰ مارچ ۱۹۹۸ء کو بخاری ماڈل سکول کے شعبہ پرائمری کے نتائج کا اعلان کیا گیا۔ اور تقسیم انعامات کی ایک پروقار تقریب منعقد ہوئی۔ تقریب کی صدارت محترم پروفیسر خالد شبیر احمد نے کی جبکہ ممتاز قانون دان جناب ملک ربنواز ایڈووکیٹ اور ماہنامہ نقیب ختم نبوت کے مدیر سید محمد کفیل بخاری مہمانان خصوصی تھے۔ حضرت پیر جی سید عطاء المہیمن بخاری دامت برکاتھم نے میزبانی کے فرائض انجام دیئے سکول کا مختصر تعارف، اہداف ومقاصد اور مستقبل کے عزائم ومنصوبوں پر انتہائی مختصر مگر جامع خطاب کرتے ہوئے انہوں نے فرمایا۔

مجلس احرار اسلام نئی نسل کی فکری، نظریاتی اور اخلاقی تربیت کے ساتھ ساتھ انہیں علم وشعور سے روشناس کرنے کا عزم رکھتی ہے۔ عقیدہ، دین کی اساس ہے۔ اور ہم آئندہ نسلوں میں سچا عقیدہ منتقل کرنا چاہتے ہیں۔ آج کے بچوں کو مستقبل میں دین اسلام کا سپاہی بنانا چاہتے ہیں۔ ہماری آرزو ہے کہ یہ بچے دین کے محافظ بن کر جئیں اور شاندار خدمات انجام دیں۔ انہوں نے فرمایا ہم لارڈ میکالے کے نظام تعلیم کو مسترد کرتے ہیں۔ اس نظام تعلیم نے مسلمانوں کی اقدار اور عقائد کو تباہ کر دیا ہے جبکہ اسلامی نظام تعلیم نئی نسل میں، اخلاق، اخلاص اور اعلیٰ کردار پیدا کرتا ہے۔ پاکستان کے موجودہ نظام تعلیم میں یہ تینوں خوبیاں غائب ہیں۔ پاکستان میں اسلامی نظام تعلیم رائج کئے بغیر یہ صفات پیدا کرنا مشکل ہے۔

جناب ملک ربنواز ایڈووکیٹ نے کہا کہ علم، شعور پیدا کرتا ہے۔ بہادری کے جذبہ کو بیدار کرتا ہے۔ لیکن پاکستان میں لارڈ میکالے کا نظام تعلیم فکری غلام، ذہنی اپاہج، منافق اور بزدل پیدا کر رہا ہے۔ جو دینی مدارس عصری علوم سے استفادہ کر رہے ہیں وہ دوسری جنگ لڑنے پر مبارکباد کے مستحق ہیں۔ یقیناً ایسے

مدارس اسلامی معاشرہ کے قیام اور مجاہدین اسلام کی فوج تیار کرنے میں اہم کردار ادا کر رہے ہیں۔ سید محمد کفیل بخاری نے کہا کہ اللہ کے فضل و کرم سے مجلس احرار اسلام نے ربوہ میں ایک مثالی تعلیمی ادارہ قائم کردیا ہے۔ ہم اللہ کی بارگاہ میں سجدہ شکر بجالاتے ہیں اور دعاء کرتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ ہمیں مسلمانوں کی بہتر خدمت کرنے کی توفیق عطاء فرمائے۔ (آمین)

تقریب کے صدر، محترم پروفیسر خالد شبیر احمد صاحب نے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ نئی نسل میں تعلیم کے ذریعہ ہی دینی شعور بیدار کیا جاسکتا ہے اور تعلیم سے ہی جدید چیلنجوں کا مقابلہ کیا جاسکتا ہے۔ اصل علم قرآن کریم ہے۔ جب تک مسلمانوں پر اس پر عمل پیرا رہے دنیا پر چھائے رہے۔ قرآن پر عمل میں غفلت آئی تو پوری دنیا میں مسلمان مصائب و مشکلات میں گھر گئے۔ مشکلات کی اس بھنور سے ہم قرآن کریم پر عمل کر کے ہی نکل سکتے ہیں۔ بخاری ماڈل ہائی سکول اسی فکر کی روشنی میں اپنا سفر جاری رکھے گا۔ آخر میں مہمانان خصوصی نے مختلف جماعتوں میں نمایاں پوزیشن حاصل کرنے والے طلباء میں انعامات تقسیم کئے۔ اور یہ پروقار تقریب انتہائی خوبصورت ماحول میں اختتام پذیر ہوئی۔

*

مجلس احرار اسلام پاکستان

پس منظر ۔ پیش منظر

مجلس احرار اسلام کے تعارف، عزائم اور مقاصد پر مشتمل اہم پمفلٹ رکنیت سازی مہم کے موقع پر نئے احباب کو پیش کرنے کے لئے ایک خوبصورت تحفہ

ملنے کا پتہ: دفتر مجلس احرار اسلام

قیمت -/300 روپے فی سینکڑہ

بیت التعیق، 27 سلطان احمد روڈ، اچھرہ، لاہور۔ فون: 7560450